سیاسی جماعتیں ایسے ایشوز پر احتجاج کررہی ہیں جن کا عام آدمی کے مسائل سے کوئی تعلق نہیں ہے۔الطاف حسین

قبائلی علاقوں میں خانہ جنگی کی صورتحال ہے اورروزانہ 20،30افرادکوپکڑپکڑ کرانکے سرقلم کئے جارہے ہیں لیکن سیاسی رہنماججوں کے معاملے اورصدرکے مواخذے میں الجھے ہوئے ہیں، سیاستدانوں، سیاسی تجزیہ نگاروں، دانشوروں، صحافیوں، وکلاءاورتمام شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے عوام کوسمجھنا چاہیے کہ ہم ملک کوکس طرف لے جارہے ہیں

ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں تنظیم کے عہدیداروں اورحق پرست نمائندوں سے گفتگو

لندن۔۔۔26جون2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے کہاہے کہ بعض سیاسی جماعتیں ملک کی سلامتی کولاحق خطرات اورعوام کے بنیادی مسائل کوپس پشت ڈال کرایسے ایشوز پر احتجاج کررہی ہیں جن کا عام آدمی کے مسائل سے کوئی تعلق نہیں ہے۔انہوں نے کہاکہ تمام سیاستدانوں، سیاسی تجزیہ نگاروں، دانشوروں، صحافیوں، وکلاءاورتمام شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے عوام کوسمجھنا چاہیے کہ ہم ملک کوکس طرف لے جارہے ہیں۔انہوں نے ان خیالات کا اظہارایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں پاکستان، امریکہ اورکینیڈاسے آئے ہوئے تنظیم کے عہدیداروں اورحق پرست نمائندوں سے گفتگوکرتے ہوئے کیا۔جناب الطاف حسین سے ملاقات کرنے والوں میں رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹرعاصم، کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج ارشدحسن، تنظیمی کمیٹی کے رکن کہف الوریٰ، کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن نیراقبال، جمشیدٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم جاویداحمداورسابق حق پرست رکن سندھ اسمبلی عارف صدیقی شامل ہیں۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان سلیم شہزاد، آصف صدیقی اورمصطفیٰ عزیزآبادی بھی موجودتھے۔ملک کی مجموعی صورتحال کے بارے میں اظہارخیال کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہاکہ ریاست کے ہرشہری کوبنیادی حقوق فراہم کرنامملکت کی ذمہ داری ہوتی ہے اوراس وقت ملک کی صورتحال اتنی خراب ہے کہ ملک میں آٹے، پانی اوربجلی کا شدیدبحران ہے، مہنگائی اس قدرہے کہ سبزیاں تک غریب آدمی کی قوت خریدسے باہرہوچکی ہیں، غربت وتنگدستی کے باعث لوگ خودکشی کررہے ہیں۔جب غریب آدمی اپنے بچوں کودووقت کی روٹی نہیں کھلاسکتاتووہ بچوں کی تعلیم وتربیت کے اخراجات کیسے برداشت کرسکتاہے۔انہوں نے کہاکہ سیاسی رہنماجن پرعوام کے مسائل کے حل کی ذمہ داری ہے اورجوملک کی تقدیربدلنے کادعویٰ کرتے ہیں وہ بدقسمتی سے عوام کے بنیادی مسائل سے لاتعلق ہوکرذاتی پسندناپسندکی بنیادپرسیاست کررہے ہیں، کہیں ججوں کا مسئلہ اٹھایاجارہاہے اورکہیں کسی اورمعاملے کوایشوبناکراحتجاجی مظاہرے کئے جارہے ہیں جبکہ ان ایشوزکاعام آدمی کے مسائل سے کوئی تعلق نہیں ہے۔انہوں نے کہاکہ عام آدمی کواپنے بچوں کیلئے دووقت کی روٹی چاہیے، اسے اس بات سے غرض نہیں ہے کہ جج بحال ہورہے ہیں یانہیں، یاججوں کی تعدادکم کی جائے یازیادہ کی جائے۔انہوں نے کہاکہ عوام کے مسائل پربات کرنے کے بجائے سیاسی رہنماججوں کی تعداد میں اضافہ کوایشوبناکرایک دوسرے پراس کی ذمہ داری ڈالنے میں مصروف ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہاکہ ایک طرف یہ صورتحال ہے اوردوسری طرف قبائلی علاقوں اورصوبہ سرحدکے مختلف شہروں میں خانہ جنگی کی صورتحال ہے اورروزانہ 20،30افرادکوپکڑپکڑ کرانکے سرقلم کئے جارہے ہیں اورملک کی سرحدوں پربھی خطرات منڈلارہے ہیں مگریہ بات تعجب خیزہے کہ سیاسی رہنمانہ توعوام کودرپیش مسائل پرتوجہ دے رہے ہیں اورنہ ہی قبائلی علاقوں کی سنگین صورتحال پرفکرمندہیں بلکہ وہ ججوں کے معاملے اورصدرکے مواخذے میں الجھے ہوئے ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہاکہ تمام سیاستدانوں، سیاسی تجزیہ نگاروں، دانشوروں، صحافیوں، وکلاءاورتمام شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے عوام کوسمجھنا چاہیے کہ آخرہم ملک کوکس طرف لے جارہے ہیں؟ کیاملک کی بقاءوسلامتی کے یہی تقاضے ہواکرتے ہیں؟ انہوں نے کہاکہ ملک کودرپیش سنگین صورتحال کا تقاضہ ہے کہ نان ایشوزکواٹھانے کے بجائے عوام کودرپیش مسائل کے حل پرتوجہ دی جائے اورذاتی مسائل کوایشوبنانے کے بجائے ملک کی بقاءوسلامتی کی فکرکی جائے۔

عوامی نیشنل پارٹی کے صدراسفندیارولی کے بھائی سنگین ولی خان کے انتقال پرمرحوم کے تمام لواحقین، اے این پی کے کارکنوں اورہمدردوں سے الطاف حسین کااظہارتعزیت

لندن۔۔۔26جون2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے عوامی نیشنل پارٹی کے صدراسفندیارولی کے بھائی سنگین ولی خان کے انتقال پر دلی افسوس اور گہرے رنج وغم

کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے اسفندیار ولی خان سمیت سنگین ولی مرحوم کے تمام سوگوار اہل خانہ اورعوامی نیشنل پارٹی کے تمام کارکنوں اور ہمدردوں سے بھی دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سنگین ولی مرحوم کی مغفرت فرمائے ،انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء سید خورشید احمد شاہ کے بہنوئی سید قدیر احمد شاہ کے انتقال پر الطاف حسین، ڈاکٹر فاروق ستار اور ارکان قومی اسمبلی کا اظہار تعزیت

لندن۔۔26جون2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء اور وفاقی وزیر سید احمد خورشید شاہ کے بہنوئی سید قدیر احمد شاہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے سید خورشید احمد شاہ سمیت مرحوم کے تمام سوگواران سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہا ر کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین) دریں اثناء قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار اور ارکان قومی اسمبلی نے بھی پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء اور وفاقی وزیر سید خورشید احمد شاہ کے بہنوئی سید قدیر احمد شاہ کے انتقال پر دلی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اور سوگواران کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

کارکنان محمد حسن مغیری اور محمود حسن کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔26/جون2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم قمبر شہداد کوٹ زون وگن یونٹ کمیٹی کے رکن محمد حسن مغیری اور ایم کیوایم نارتھ ناظم آباد سیکٹر کے کارکن محمود حسن کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان و ہمدرد عوام آپ کے غم میں شریک ہیں اور دکھ کی گھڑی میں آپ کے ساتھ ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے اور سوگواران صبر جمیل دے۔(آمین)

ایم کیوایم قمبر شہداد کوٹ زون کے کارکن محمد حسن مغیری اور نارتھ ناظم آباد سیکٹر کے کارکن محمود حسن انتقال کر گئے

کراچی۔۔۔26/جون2008ء

متحدہ قومی موومنٹ قمبر شہداد کوٹ زون وگن یونٹ کمیٹی کے رکن محمد حسن مغیری اور ایم کیوایم نارتھ ناظم آباد سیکٹر کے کارکن محمود حسن انتقال کر گئے (انا اللہ وانا الیہ راجعون) محمد حسن مغیری کی عمر 25 سال تھی اور وہ شادی شدہ تھے۔مرحوم عرصہ دراز سے ہیپاٹائٹس سی کے موذی مرض میں مبتلا تھے،مرحوم کے سوگواران میں بیوہ، تین بچے اور والدین شامل ہیں جبکہ ایم کیوایم نارتھ ناظم آباد سیکٹر یونٹ 171 کے کارکن محمود حسن حرکت قلب بند ہوجانے سے انتقال کر گئے،مرحوم شادی شدہ تھے اور انہوں نے سوگواران میں بیوہ، چار بچے اور والدہ چھوڑی ہیں۔علاوہ ازیں محمد حسن مغیری مرحوم کو آہوں اور سسکیوں کے درمیان شہدکوٹ کے مقامی قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا جبکہ ایم کیوایم نارتھ ناظم آباد سیکٹر کے کارکن محمود حسن مرحوم کو یٰسین آباد کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔مرحومین کی نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیوایم کے مقامی رہنماؤں،حق پرست عوامی نمائندوں، ہمدردں اور مرحومین کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی،کراچی تنظیمی کمیٹی اور اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے ارکان نے محمد حسن مغیری اور محمود حسن کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق دے۔(آمین)

ایم کیو ایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی ۔۔۔26/جون 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 149 کے کارکن عدنان رؤف کے والد رؤف احمد، ایم کیو ایم ٹنڈوالہیار زون یونٹ 18-B کے کارکن شبیر قائمخانی والد حاجی فتح محمد خان، ایم کیو ایم بلدیہ ٹاؤن سیکٹر یونٹ 112-B کے کارکن اویس احمد کے والد اقبال احمد بلوچ، ایم کیو ایم ملیر سیکٹر یونٹ 101 کے کارکن منور حسین کے بھائی مجیب الرحمٰن اور ایم کیو ایم ناظم آباد گلبہار سیکٹر یونٹ 182 کے کارکن افتخار عالم کی والدہ رضیہ بیگم کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆